اُردو (لازمی) (دوسرا گروپ) 322 (انٹرمیڈیٹ پارٹ I، کلاس 11th) پرچہ I

وقت: 2:40 گھنٹے (انشائی طرز) مارکس: 80

حصہ اول

2 - (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھئے۔ (8+1+1 = 10)

اُٹھنا وہ جُھوم جُھوم کے شاخوں کا ، بار بار ...... بالائے نخل ایک جو بلبل تو گل ، ہزار

خواہاں تھے زیب گلشن زہرا جو آب کے ...... شبنم نے بھر دیے تھے کٹورے گلاب کے

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی لکھئے۔ (3 x 3+1 = 10)

یہ آرزو تھی ، تجھے گل کے روبرو کرتے ...... ہم اور بلبلِ بے تاب ، گفتگو کرتے

پیام بر نہ میسّر ہُوا تو خُوب ہُوا ...... زبانِ غیر سے کیا شرحِ آرزو کرتے

بری طرح سے مہ و مہر بھی ہیں آوارہ ...... کسی حبیب کی ، یہ بھی ہیں جستجو کرتے

حصہ دوم

3 - درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح بحوالہ سیاق وسباق کیجئے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھئے۔ (10+3+1+1= 15)

(الف) انھوں نے کسبِ معاش کے کسی اور ذریعہ کی طرف توجہ نہ کی۔ اس بیماری میں جسم گُھل گیا۔ صحت گُھل گئی اور چالیس سال کی عمر ہی میں بڑھاپے نے آ کر گھیر لیا مگر یہ مرض لا علاج ہے۔ طلوعِ آفتاب سے آدھی رات تک یہ ادب کا پجاری دنیا و مافیہا سے بے خبر فکرِ سخن میں غرق رہتا۔ اب انھیں یہ شبہ ہونے لگا تھا کہ میرے مضامین میں کوئی خوبی کوئی معنی ہی نہیں ، اور یہ انکشاف بدرجہ غایت ہمت شکن تھا۔

(ب) ہم سوچتے ہیں کہیں ایسا نہ ہو مشرق ہاتھ میں رہے ، نہ مغرب۔ کیا عجب سند باد کی طرح کسی نادیدہ جزیرے میں جانکلیں جہاں کسی پیرِ تسمہ پا سے مڈ بھیڑ کا بھی اتنا ہی خطرہ ہے جتنا کسی شہزادی مہر افروز کے ہم پر جان سے عاشق ہونے کا۔ بلکہ پہلا امکان کچھ زیادہ ہی ہے۔ تاہم اے دوستو! اب کیا ہو سکتا ہے۔

4 - درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجئے۔ (9+1=10)

(i) سرسیّد کے اخلاق وخصائل (ii) سفارش

5 - علامہ محمد اقبالؒ کی نظم " پیغام " کا خلاصہ تحریر کیجئے۔ (5)

6 - دو دوستوں کے درمیان " دہشت گردی " کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجئے۔ (10)

یا

کالج میں منعقدہ نعتیہ مشاعرے کی روداد قلمبند کیجئے۔

7 - چیئرمین تعلیمی بورڈ کے نام پرچوں کی پڑتال کی درخواست تحریر کیجئے۔ (10)

8 - درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجئے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجئے۔ (8+2 =10)

مسلمانوں کا نصب العین اسلام ہے۔ وہ اسلام نہیں ، جس کا ڈنکا مطلق العنان بادشاہوں اور خود غرض اُمراء نے بجایا بلکہ وہ اسلام جس کا حامل قرآن ہے۔ جس نے صرف ان دیکھے خدا کے آگے سَر جھکانا سکھایا۔ وہ اسلام جس کا نمونہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خلفائے راشدین کے عہد میں مسلمانوں کی زندگیوں میں نظر آتا ہے۔ وہ سچائی ، وہ دلیری ، وہ خود اعتمادی ؛ وہ انکسار و امن پسندی ، وہ محنت و مساوات ، وہ صبر و تقویٰ ، وہ مسلم و غیر مسلم سب کی خدمت ، سب کے حقوق کا تحفظ ، سب سے رواداری اور محبت یہ ہے پاکستان کے مسلمانوں کا نصب العین۔